احادیثِ قُدسیہ کے انوار



کاوش: عبدہ المذنب سید کامران عطاری مدنی غفر اللہ لہ ما یجری منہ و ما مضی

افکارِ رضا ریسرچ سینٹر (اہلِ سنّت و جماعت)
AFKAR-E-RAZA RESEARCH CENTER

احادیثِ قدسیہ کے انوار

(70 احادیثِ قدسیہ)



کاوش: عبدہ المذنب سید کامران عطاری مدنی

اَفکارِ رضا ریسرچ سینٹر (اہلِ سنّت وجماعت)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالے کا نام	احادیثِ قدسیہ کے انوار
کاوش	سید کامران عطاری مدنی
صفحات	43
اشاعت	---
مکتبہ	مکتبہ افکارِ رضا
رابطہ	+923155322470

فہرست

پہلے اسے پڑھ لیجئے

اس ذاتِ کریم کا کروڑہا کروڑ شکر ہے، جس نے اپنی بے پایاں رحمتوں سے ہمیں نوازا اور اپنی محبت و رحمت کے ساتھ ہمیں اپنے قریب کیا۔ وہ ذات جس نے احادیثِ قدسیہ کے ذریعے اپنی صفات اور احکام کو نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے قلبِ مبارک پر اتارا، تاکہ ہمیں اپنی پاک بارگاہ کے قریب تر کرے۔

احادیثِ قدسیہ کی یہ بابرکت تعلیمات انسانیت کے لئے نورِ ہدایت ہیں، جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی عظمت، اس کی رضا کے حصول اور اس کی بندگی کے بہترین طریقوں کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ ان احادیث میں اللہ تعالیٰ کی محبت، بخشش، عفو اور اس کی ذات سے تعلق کا پیغام ملتا ہے، جو ہماری دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ احادیثِ قدسیہ اللہ تعالیٰ کے احکام، ان میں چھپے اسرار و رموز کو سمجھنے اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ایک منفرد ذریعہ ہیں، جنہیں سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہر مسلمان کی زندگی کا اہم حصہ ہے۔

اس رسالہ کا مقصد احادیثِ قدسیہ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں سے خطابات کو پیش کرنا ہے، تاکہ مسلمان ان نورانی اقوال سے صحیح فائدہ اٹھا سکیں اور اپنی زندگی میں اسلامی تعلیمات و دینی احکام پر عمل کو مزید مستحکم کریں۔ احادیثِ قدسیہ وہ کلمات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر بذریعہ وحی نازل فرمائے اور جن میں اللہ کی صفات، اس کی رحمت اور بندوں کے لئے اس کی محبت کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ مجموعہ ان احادیث کا ایک نچوڑ ہے جو انسانوں کو اللہ کے قریب کرنے کی کوشش کرتی ہیں اور ان میں ہمیں زندگی کے مختلف پہلوؤں میں رہنمائی ملتی ہے۔ اللہ

تعالیٰ کا قرب، اس کے راستے پر چلنے کا طریقہ اور اس کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے جو اصول اور ہدایات ہمیں یہ احادیث فراہم کرتی ہیں، وہ ہمارے لئے رہنمائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔

امید ہے کہ یہ کاوش ان لوگوں کے لئے مفید ثابت ہو گی جو اپنی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں اور اللہ کی رضا کے حصول کی کوشش میں ہیں۔ یہ کوشش ان افراد کے لئے ایک روشنی کی مانند ہو گی جو اپنے روحانی تعلقات و معاملات کو بڑھانا چاہتے ہیں اور اللہ پاک کے ساتھ اپنے تعلق کو مستحکم کرنے کی جستجو میں ہیں۔

واللہ المستعان والصلاۃ والسلام علی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

احادیثِ قدسیہ کے انوار

الحمد للہ الذی خلق السموات والارض للانام وجعل کل شیء تحت احسن المرام واسری بعبدہ الکریم من المسجد القدس الی المسجد الحرام واعطی نبیہ المجتبی الکریم بخطابہ الدوام والصلوۃ والسلام علی من نزل بہ الوحی غیر المتلو والمتلو من القرآن وعلی آلہ واصحابہ ذی الشرف والاکرام الی یوم القیام امّا بعد:

احادیثِ قدسیہ، اسلامی علوم و معارف کا ایک انمول خزانہ ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ محبت، شفقت، اور رحمت کے مظاہر کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ احادیث اس لحاظ سے منفرد ہیں کہ ان میں اللہ تعالیٰ کے براہِ راست کلام کو نبیِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے ذریعے بیان کیا گیا ہے۔ گویا یہ قرآن کی طرح وحی الٰہی ہیں، لیکن ان کا اسلوب و انداز مختلف ہے۔ قرآن مجید کو وحی متلو یعنی پڑھا جانے والا کلام کہا جاتا ہے، جبکہ احادیث قدسیہ کو وحی غیر متلو یعنی ایسی وحی جو الفاظ کے بجائے معنیٰ میں اللہ کی طرف سے نازل ہوئی، کہا جاتا ہے۔

احادیثِ قدسیہ کا موضوع عموماً اخلاقیات، انسانی تعلقات، اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندے کے رشتے، مغفرت، عذاب، رحمت، اور دیگر روحانی امور ہوتے ہیں۔ یہ دل کو نرم کرنے، ایمان کو تازہ کرنے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ بنتی ہیں۔ ان میں اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم، انصاف، اور بندے کے ساتھ محبت کے ایسے پہلو نمایاں ہوتے ہیں جو ایک مومن کو نہ صرف اللہ کی رضا کے لئے جدوجہد پر آمادہ کرتے ہیں بلکہ اس کے دل میں خوف اور امید کا توازن بھی قائم کرتے ہیں۔

احادیثِ قدسیہ نہ صرف ایک دینی رہنمائی ہیں بلکہ روحانی تطہیر اور دلوں کے

سکون کا ذریعہ بھی ہیں۔ یہ کتاب ان احادیث کے انوار کو اجاگر کرنے کے لئے لکھی گئی ہے تاکہ قاری ان کے ذریعے اپنے ایمان کو مزید تقویت دے، اللہ کی ذات سے گہرا تعلق قائم کرے، اور اپنی زندگی کو اس کے احکام کے مطابق سنوار سکے۔ نیز، یہ کتاب قاری کو اس طرف متوجہ کرتی ہے کہ احادیث قدسیہ کا مطالعہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے احکام کی سمجھ کس قدر گہری ہو سکتی ہے، اور وہ کیسے اپنے بندوں کو گمراہی سے بچانے اور ہدایت کی روشنی میں لانے کے لئے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔

احادیثِ قدسیہ کی تعریف

لغوی و اصطلاحی معنیٰ

حدیثِ قدسی کو "قدسی" اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اللہ پاک کے ایک اسم "القدوس" سے نسبت رکھتی ہے جو اللہ پاک کی ازلی ابدی پاکیزگی اور عظمت کو ظاہر کرتا ہے۔ حدیث قدسی کا بنیادی مفہوم ایک ہی ہے۔ تاہم لفظی طور پر قدرے اختلاف کے ساتھ علمائے کرام نے اس کی تعریف اپنی کتابوں میں بیان کی ہے۔ "تیسیر مصطلح الحدیث" میں اس کے لغوی معنیٰ کے متعلق ہے: قدسی کا مطلب قدس سے ہے، یعنی پاکیزگی۔ جیسا کہ قاموس میں بیان کیا گیا ہے، یہ وہ حدیث ہے جو اللہ تعالیٰ کی پاک ذات سے منسوب ہو۔

اصطلاحی تعریف: حدیثِ قدسی وہ ہے جو نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے منقول ہو اور جس میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اسے اپنے ربِّ کریم کی طرف منسوب کریں۔[1]

امام ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "والحدیث القدسی: ما أضیف إلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وأسندہ إلی ربہ سبحانہ" یعنی وہ حدیث جس کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی طرف ہو اور وہ اسے رب تعالیٰ کی طرف منسوب کریں۔[2]

احادیثِ قدسیہ اور قرآن میں فرق

احادیثِ قدسیہ اور قرآن میں چند وجوہ سے فرق ہے۔

1. قرآن کا لفظ اور معنیٰ دونوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ جبکہ حدیثِ قدسی

---

(1) تیسیر مصطلح الحدیث، ص67 مکتبۃ المعارف ریاض

(2) التلخیص الحبیر، 1/8، دار الکتب العلمیہ بیروت

کا معنیٰ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، لیکن الفاظ نبیِ کریم رءوفٌ رَّحیم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے ہیں۔

2. قرآن کی تلاوت عبادت ہے اور اس کے ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں جبکہ حدیثِ قدسی اس طرح نہیں۔

3. قرآن کے ثبوت کے لئے تواتر شرط ہے، یعنی یہ متواتر طور پر نبیِ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم سے نقل ہوا ہے جبکہ حدیث قدسی کے لئے تواتر شرط نہیں ہے، یہ خبر واحد وغیرہ سے بھی ثابت ہو سکتی ہے۔[3]

4. قرآن کا انکار کرنے والا کافر ہے، جبکہ حدیث قدسی کے انکار کا یہ حکم نہیں۔

5. قرآن کی نماز میں تلاوت کی جاتی ہے، جبکہ احادیثِ قدسیہ سے اس فریضہ کی تکمیل نہیں ہوتی۔

6. حدیثِ قدسی خواب، الہام سے بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ قرآن بیداری ہی میں آئے گا۔

7. قرآن پاک اپنے لفظ، معنیٰ اور اسلوب کے لحاظ سے معجز ہے یعنی کسی انسان اور جن کے لئے یہ ممکن نہیں وہ اس کی مثل لا سکے جبکہ حدیث قدسی کا معاملہ ایسا نہیں۔

8. قرآن پاک کو بے وضو نہیں چھو سکتے جبکہ حدیث قدسی کو بے وضو چھو سکتے ہیں۔

9. قرآن پاک کی روایت بالمعنیٰ جائز نہیں اور حدیث قدسی کو علما نے روایت بالمعنی بھی جائز قرار دیا ہے۔

---

(3) تیسیر مصطلح الحدیث، ص67 مکتبۃ المعارف ریاض

10. قرآنِ پاک کے حصوں کو آیت اور سورت سے تعبیر کرتے ہیں جبکہ حدیثِ قدسی میں ایسا نہیں۔[4]

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مراٰۃ المناجیح میں لکھتے ہیں: ”حدیثِ قدسی اور قرآن میں فرق یہ ہے کہ حدیث قدسی خواب، الہام سے بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ قرآن بیداری ہی میں آئے گا۔ نیز قرآن کے لفظ بھی رب کے ہیں، حدیث کا مضمون رب کا، الفاظ حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے۔ خیال رہے کہ ساری حدیثیں برحق ہیں اور قرآن کی طرح لائقِ عمل، صدیقِ اکبر (رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ) نے حدیث کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے مال میں تقسیم میراث نہ فرمائی حالانکہ یہ حکمِ قرآنی تھا، مگر حدیثِ قدسی میں قال اللہ کی تصریح ہوتی ہے۔“[5]

احادیثِ قدسیہ اور حدیثِ نبوی میں فرق

احادیثِ قدسیہ اور حدیثِ نبوی میں فرق یہ ہے کہ حدیثِ قدسی میں کلام اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہوتا ہے، جبکہ حدیثِ نبوی نبیِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی طرف منسوب ہوتی ہے۔ حدیثِ قدسی زیادہ تر اللہ تعالیٰ کی صفات، رحمت، محبت اور بندے کے ساتھ تعلق پر مبنی ہوتی ہے، جبکہ حدیثِ نبوی شریعت کے احکام و عبادات، اخلاقیات اور روزمرہ کے معاملات وغیرہ سے متعلق ہوتی ہے۔

---

(4) الاحادیث القدسیۃ جمعا ودراسۃ، المقدمۃ، ص23-25 مکتبۃ العلوم والحکم المدینۃ المنورۃ، الاحادیث القدسیۃ الاربعینیۃ للملا علی قاری، ص10، مکتبۃ الصحابۃ جدہ

(5) مراٰۃ المناجیح، 1/42، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

احادیثِ قدسیہ کی تعداد

احادیثِ قدسیہ کی تعداد نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی احادیث کے مقابلے میں کافی کم ہے۔امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:" القدسیة اکثر من مائة وقد جمعها بعضهم فی جزء کبیر"یعنی احادیث قدسیہ کی تعداد سو سے زیادہ ہے، بعض علما نے اس کو ایک بڑے جز (کتاب) میں جمع کر دیا ہے۔[6]

احادیثِ قدسیہ کے صیغے

احادیثِ قدسیہ کو محدثین درج ذیل طریقوں سے روایت کرتے ہیں اگرچہ مفہوم سب کا ایک ہی ہے:(1)قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیما یرویہ عن ربہ عزوجل (2)قال اللہ تعالی، فیما رواہ عنہ رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم(3)قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی

احادیثِ قدسیہ پر چند کتابیں

1. أربعین من کلام رب العلمین للحافظ عبد الغنی المقدسی
2. الأربعین الإلهیة لعلی بن المفضل اللخمی المقدسی
3. المقاصدُ السَّنِیّة فی الأحادیث الإلهیة لابن بلبان المقدسی
4. الأحادیث القدسیة لعبد الرحمن بن الدیبع الشیبانی
5. الأحادیث المائة المشتملة علی مائة نسبة الی الصانع لابن طولون الصالحی الحنفی

---

(6)الفتح المبین، ص201،دار الکتب العلمیہ بیروت

6. مشکاۃ الانوار فیما روی عن اللہ سبحانہ من الاخبار لمحی الدین ابن العربی

7. الأحادیث القدسیة الأربعینیة لملا علی القاری

8. الإتحافات السنیة بالأحادیث القدسیة لعبد الرءوف المناوی

9. الاحادیث القدسیة لعبد الغنی النابلسی

10. الإتحاف السنیة فی الأحادیث القدسیة للشیخ محمد بن محمود الطربزونی الحنفی

رحم کو پیدا کرنے والی ذات

﴿1﴾... حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں رحمن ہوں، میں نے رحم کو پیدا کیا اور اس کا نام اپنے نام سے رکھا۔ جو اسے جوڑے گا تو میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا تو میں اسے توڑوں گا۔ (8)

رحمتِ الٰہی غضب پر سبقت لے گئی

﴿2﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔ (9)

رحم دل افراد سے بھلائی طلب کرو

﴿3﴾... اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میرے اُمّت کے رحم دل افراد سے بھلائی طلب کرو ان کے دامن میں چین سے رہو گے کیونکہ ان میں میری رحمت ہے اور سخت دل لوگوں سے بھلائی نہ طلب کرو کیونکہ ان میں میری ناراضی ہے۔ (10)

تین چیزوں کے ذریعے بندوں پر وسعت

﴿4﴾... اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میں نے اپنے بندوں پر تین چیزوں کے ذریعے

---

(8) ترمذی، 3 / 363، حدیث: 1914، دار الفکر بیروت

(9) مسلم، ص 1129، حدیث: 6970، دار الکتاب العربی بیروت

(10) مسند الشہاب، 1 / 406، حدیث: 700، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت

وسعت دی:(1) میں نے گندم اور جو پر کیڑے کو مسلط کیا اگر ایسا نہ ہوتا تو لوگ انہیں جمع ہی رکھتے۔(2) موت کے بعد جسم میں تبدیلی ڈالی اگر ایسا نہ ہوتا تو کوئی اپنے قریبی کو دفن نہ کرتا(3) غمگین کے غم کو ختم کیا اگر ایسا نہ ہوتا تو کبھی اسے تسلی نہ ہوتی۔(11)

جنت کی نعمتیں بے مثال

﴿5﴾... اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی چیزیں تیار کی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں، نہ کسی کان نے سنیں اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا۔(12)

بخشش فرمانے والی ذات

﴿6﴾... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو شخص یہ جانے کہ میں گناہوں کو معاف کرنے کی قدرت رکھتا ہوں، میں اسے معاف کر دیتا ہوں اور مجھے کوئی پروا نہیں جب تک وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔(13)

کبریائی ربّ کی چادر

﴿7﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تکبر میری چادر ہے اور عظمت میرا تہبند ہے جو

---

(11) ابن عساکر، 64/344، دار الفکر بیروت

(12) مسلم، ص1162، حدیث:7133، دار الکتاب العربی بیروت

(13) معجم کبیر، 11/241، حدیث:11615، دار احیاء العربی بیروت

شخص ان میں سے کسی ایک چیز میں مجھ سے جھگڑا کرے گا میں اسے آگ میں ڈال دوں گا۔ (14)

بے یار و مدد گار پر ظلم کرنے پر رب کا غضب شدید

﴿8﴾... اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس پر بہت شدید ہوتا ہے جو ایسے پر ظلم کرے جس کا میرے سوا کوئی مدد گار نہ ہو۔ (15)

اللہ کے لئے آپس میں محبت کرنے والوں کی فضیلت

﴿9﴾... حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہو گئی جو میری خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، میری خاطر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں، میری خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں اور میری خاطر ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں۔ (16)

شریکوں سے سب سے زیادہ بے نیاز

﴿10﴾... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں شریکوں میں سب سے زیادہ بے نیاز ہوں۔ جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں میرے ساتھ کسی اور کو شریک کیا تو میں اسے اور اس کے

---

(14) ابو داؤد، 4/81، حدیث: 4090، دار احیاء التراث العربی بیروت

(15) معجم اوسط، 2/352، حدیث: 2207، دار الحرمین قاہرہ

(16) مسند احمد، 36/359، حدیث: 22030، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

شرک کو چھوڑ دیتا ہوں۔[17]

نور کے منبر

﴿11﴾... حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میری عزت وبزرگی کی خاطر آپس میں محبت کرنے والوں کے لئے نور کے منبر ہوں گے جن پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے۔[18]

حق کے ساتھ میرا ولی

﴿12﴾... اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو ان کی حفاظت کرے، وہ حق کے ساتھ میرا ولی ہو گا اور جو انہیں ضائع کرے وہ حق کے ساتھ میرا دشمن ہو گا: (1) نماز (2) روزہ اور (3) جنابت سے غسل۔[19]

سایہ عرش میں جگہ

﴿13﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو میری عظمت وجلال کے لئے آپس میں محبت کرتے تھے؟ آج میں انہیں اپنے (عرش کے) سایہ میں جگہ دوں گا اور آج کے دن میرے (عرش کے) سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا۔[20]

---

(17) مسلم، ص1219، حدیث:7475، دار الکتاب العربی بیروت

(18) ترمذی، 4/174، حدیث:2397، دار الفکر بیروت

(19) معجم اوسط، 9/8، حدیث:8961، دار الحرمین قاہرہ

(20) مسلم، ص1065، حدیث:6548، دار الکتاب العربی بیروت

عبادت کے لئے خود کو فارغ کرنے کی فضیلت

﴿14﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے آدمی! خود کو میری عبادت کے لئے فارغ کرلے میں تیرے دل کو غنا سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی دور کردوں گا۔ اگر تُو ایسا نہ کرے گا تو میں تیرے ہاتھوں کو دنیاوی کاموں میں مصروف کر دوں گا اور تیری محتاجی ختم نہیں کروں گا۔ (21)

بندوں کو اطاعت پر انعام کا وعدہ

﴿15﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: تمہارے رب نے فرمایا: اگر میرے بندے میری اطاعت کرتے تو میں انہیں رات کے وقت بارش سے سیراب کرتا، دن کے وقت ان پر سورج نکالتا اور انہیں گرج کی آواز نہ سناتا۔ (22)

لمبی عمر کی فضیلت

﴿16﴾... اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: جب میرا بندہ چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو میں اسے تین آفتوں پاگل پن، جذام اور برص سے محفوظ رکھتا ہوں۔ جب وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو میں اس کا حساب آسان بنا دیتا ہوں۔ جب وہ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو میں اسے اپنی مخلوق کے دلوں میں محبوب بنا دیتا ہوں۔ جب وہ ستر سال کی

---

(21) ترمذی، 4/211، حدیث: 2474، دار الفکر بیروت

(22) مسند احمد، 14/327، حدیث: 8708، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں۔ جب وہ اسی سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو اس کی نیکیاں لکھتا ہوں اور اس کی برائیوں کو نظر انداز کر دیتا ہوں اور جب وہ نوے سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: یہ زمین پر اللہ کا قیدی ہے۔ اللہ پاک اس کے پچھلے اور آئندہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اسے اپنے گھر والوں کے لئے شفاعت کا حق دیا جاتا ہے۔(23)

رب اور بندے کے درمیان نماز دو حصوں میں تقسیم

﴿17﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے اور بندے کے لئے وہی ہے جو وہ مانگے۔ جب بندہ کہتا ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد کی۔ بندہ کہتا ہے: الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی۔ بندہ کہتا ہے: مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ، تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی۔ بندہ کہتا ہے: اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ، تو اللہ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ بندہ کہتا ہے: اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ(۵) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ﴰ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ(۷)، تو اللہ فرماتا ہے: یہ میرے بندے کے لئے ہے اور میرے بندے کو وہ ملے گا جو اس نے مانگا۔(24)

---

(23) کنز العمال، 15/664، حدیث: 42634، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(24) مسلم، ص167، حدیث: 878، دار الکتاب العربی بیروت

ربّ کی وسیع بخشش

﴿18﴾... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے آدمی! جب تک تو مجھ سے دعا کرے اور مجھ سے امید رکھے، میں تجھے معاف کرتا رہوں گا، چاہے تیرے گناہ کیسے ہی ہوں اور مجھے کوئی پروا نہیں۔ اے آدمی! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچ جائیں، پھر بھی اگر تو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے معاف کر دوں گا اور مجھے کوئی پروا نہیں۔ اے آدمی! اگر تو زمین بھر گناہ لے کر میرے پاس آئے، مگر میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، تو میں زمین بھر مغفرت کے ساتھ تجھے ملوں گا۔ (25)

ربّ کو جھٹلانا اور گالی دینا

﴿19﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: آدمی نے مجھے جھٹلایا، حالانکہ اسے یہ حق نہیں تھا اور اس نے مجھے گالی دی، حالانکہ اسے یہ بھی حق نہیں تھا۔ اس کا مجھے جھٹلانا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے: اللہ مجھے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا جیسا کہ اس نے پہلی بار پیدا کیا تھا حالانکہ پہلی بار پیدا کرنا، دوبارہ پیدا کرنے سے زیادہ آسان نہیں ہے۔ اس کا مجھے گالی دینا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے: اللہ نے بیٹا بنایا ہے، حالانکہ میں ایک ہوں، بے نیاز ہوں، نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ مجھے جنا گیا، اور نہ ہی کوئی میری برابری کرنے والا ہے۔ (26)

---

(25) ترمذی، 5/318، حدیث: 3551، دار الفکر بیروت

(26) بخاری، 3/374، حدیث: 4974، دار الکتب العلمیہ بیروت

زمانے کو گالی دینے کی ممانعت

﴿20﴾...رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: آدمی مجھے تکلیف پہنچاتا ہے، وہ دَہر (زمانے) کو گالی دیتا ہے حالانکہ دَہر[27] (زمانہ) میں ہوں۔ تمام امور میرے قبضہ میں ہیں، میں ہی رات اور دن کو بدلتا ہوں۔[28]

رضائے الٰہی کے لئے جہاد کرنے کی فضیلت

﴿21﴾...حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندوں میں سے جو کوئی میری راہ میں صرف میری رضا حاصل کرنے کی نیت سے جہاد کے لئے نکلے تو میں اس کے لئے ضمانت دیتا ہوں کہ اگر میں اسے واپس لوٹاؤں تو اسے اجر یا غنیمت عطا کروں گا اور اگر اسے وفات دے دوں تو اسے بخش دوں گا، اس پر رحم کروں گا اور اسے جنت میں داخل کروں گا۔[29]

بخشش و مغفرت کرنے والی ذات

﴿22﴾...حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: تمہارے رب نے فرمایا: میں اس بات کا اہل ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے۔ جو اس بات سے ڈرے کہ میرے ساتھ کسی کو

---

(27) خیال رہے کہ یہاں دھر (زمانہ) سے مراد مؤثر حقیقی اور مسبب الاسباب ہے۔ ورنہ رب تعالیٰ کو دھر کہنا درست نہیں اور نہ دھر اللہ کا نام ہے۔ (مراۃ المناجیح، 1/ 44)

(28) بخاری، 3/ 325، حدیث: 4826، دار الکتب العلمیہ بیروت

(29) نسائی، ص 507، حدیث: 3123، دار الکتب العلمیہ بیروت

معبود ٹھہرائے تو میرے ذمہ کرم پر ہے کہ میں اس کی مغفرت کر دوں۔ (30)

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کی فضیلت

﴿23﴾... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب بندہ کہتا ہے "لاحول ولا قوۃ الا باللہ" تو رب تعالیٰ فرماتا ہے: میرا بندہ مطیع ہو گیا اور اپنے کو میرے سپرد کر دیا۔ (31)

نماز کی پابندی کرنے کی فضیلت

﴿24﴾... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے تمہاری امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور اپنے پاس ایک وعدہ کیا ہے کہ جو ان کی پابندی ان کے وقت پر کرے گا، میں اسے جنت میں داخل کروں گا، اور جو ان کی پابندی نہیں کرے گا، اس کے لئے میرے پاس کوئی وعدہ نہیں۔ (32)

چاشت کی چار رکعتوں کی فضیلت

﴿25﴾... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! دن کے آغاز میں میرے لئے چار

---

(30) ترمذی، 5/217، حدیث: 3339، دار الفکر بیروت

(31) مشکوۃ المصابیح، 2/718، حدیث: 2322، المکتب الاسلامی بیروت

(32) ابوداؤد، 1/188، حدیث: 430، دار احیاء التراث العربی بیروت

ابن ماجہ، 2/170، حدیث: 1403، دار المعرفۃ بیروت

رکعات نماز ادا کرو، میں تمہارے دن کے آخر کو سنوار دوں گا۔ [33]

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

﴿26﴾... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے آدمی! میں نے تم پر سات آیات نازل کیں: تین میرے لئے، تین تمہارے لئے اور ایک میرے اور تمہارے درمیان۔ جو آیات میرے لئے ہیں: {اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ} جو آیت میرے اور تمہارے درمیان ہے: {اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ}، تمہاری طرف سے عبادت اور میری طرف سے مدد۔ اور جو آیات تمہارے لئے ہیں: {اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ، صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ} [34]

فجر اور عصر کے بعد ذکر کی فضیلت

﴿27﴾... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے آدمی! فجر اور عصر کے بعد مجھے ایک گھڑی یاد کر میں تیری ان دونوں وقتوں کے درمیان حفاظت کروں گا۔ [35]

ذکر کی فضیلت

﴿28﴾... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میرا بندہ مجھے تنہا یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہا یاد کرتا ہوں، اور جب وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اُس جماعت سے بہتر ہوتی ہے جس میں اس نے مجھے یاد کیا تھا۔ [36]

---

(33) ترمذی، 2/19، حدیث: 474، دار الفکر بیروت

(34) معجم اوسط، 6/279، حدیث: 6411، دار الحرمین قاہرہ

(35) حلیۃ الاولیاء، 8/213، دار الکتاب العربی بیروت

(36) معجم کبیر، 12/64، حدیث: 12484، دار احیاء التراث العربی بیروت

اطاعتِ الٰہی کے ساتھ ذکر کی فضیلت

﴿29﴾...اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھے اپنی اطاعت کے ساتھ یاد کر میں تجھے اپنی مغفرت سے یاد کروں گا۔ جو شخص مجھے یاد کرے گا جب وہ میری فرمانبرداری میں ہو گا، تو یہ میرے حق میں سے ہے کہ میں اسے یاد کروں اور اسے اپنی مغفرت سے نوازوں۔ جو شخص مجھے یاد کرے گا جب وہ میری نافرمانی میں ہو گا، تو یہ میرے حق میں ہے کہ میں اسے یاد کروں اور اس پر اپنے غضب کا اظہار کروں۔[37]

اللہ کے ولی اور محبوب

﴿30﴾...اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے ولی اور میرے محبوب وہ ہیں جو میرے ذکر سے یاد کیے جاتے ہیں اور میں بھی انہیں اپنے ذکر سے یاد کرتا ہوں۔[38]

مسجدیں اللہ کا گھر

﴿31﴾...اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بیشک زمین پر میرے گھر مساجد ہیں، اور میرے زائر وہ ہیں جو ان کی آبادکاری کرتے ہیں۔[39]

مقررہ وقت پر نماز پڑھنے کی فضیلت

﴿32﴾...اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے اوپر ایک عہد ہے کہ اگر وہ نماز کو اس کے مقررہ وقت پر قائم کرے گا، تو میں اسے عذاب نہیں دوں گا اور اسے

---

(37)ابن عساکر، 72/153، دار الفکر بیروت

(38)نوادر الاصول، 3/156، رقم:629، دار النوادر بیروت

(39)الاحادیث القدسیۃ للمناوی، ص23، رقم:36، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت

بغیر حساب کے جنت میں داخل کروں گا۔[40]

مال نازل کرنے میں حکمت

﴿33﴾...اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ہم نے مال اس لئے نازل کیا ہے تا کہ نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے۔ اگر آدمی کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ چاہے گا کہ اسے دوسری مل جائے، اور اگر اسے دو وادیاں مل جائیں تو وہ ان کے ساتھ تیسری چاہے گا۔ آدمی کا پیٹ صرف مٹی سے بھرے گا۔[41]

روزے کی فضیلت

﴿34﴾...حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: آدمی کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے، وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔[42]

جلد افطار کرنے کی فضیلت

﴿35﴾...حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندوں میں وہ بندہ مجھے زیادہ پسند ہے جو افطار میں جلدی کرتا ہے۔[43]

---

(40) کنز العمال، 7/312، حدیث: 19036، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(41) مسند احمد، 36/237، حدیث: 21906، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(42) بخاری، 1/628، حدیث: 1904، دار الکتب العلمیہ بیروت

(43) ترمذی، 2/164، حدیث: 700، دار الفکر بیروت

امتِ محمدیہ کی فضیلت

﴿36﴾... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا: اے عیسیٰ! میں تمہارے بعد ایک امت کو مبعوث کروں گا، اگر انہیں وہ چیز ملے جو وہ پسند کرتے ہیں تو وہ شکر اور حمد کریں گے اور اگر انہیں وہ ملے جو وہ ناپسند کرتے ہیں تو وہ صبر اور اجر کی امید رکھیں گے، ان کے پاس حلم اور علم نہ ہو گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: یا رب! یہ لوگ کیسے ہوں گے؟ ان کے پاس نہ حلم ہو گا اور نہ علم۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں انہیں اپنے حلم اور علم سے نوازوں گا۔ (44)

نابینا ہونے پر صبر کرنے کی فضیلت

﴿36﴾... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر میں اپنے بندے کو اس کی دو پیاری چیزوں کے بارے میں آزمائش میں ڈالوں اور وہ صبر کرے، تو میں اسے ان کے بدلے جنت عطا کروں گا۔ دو پیاری چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔ (45)

بیماری پر حمد و شکر بجالانے کی فضیلت

﴿37﴾... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر میں اپنے کسی مؤمن بندے کو (بیماری کی) آزمائش میں ڈالتا ہوں اور وہ اس پر میری حمد کرتا ہے تو وہ اپنے بستر سے خطاؤں سے پاک وصاف ہو کر اس طرح اٹھتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔ اللہ پاک فرشتوں

---

(44) مسند احمد، 45/529، حدیث: 27545، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(45) بخاری، 4/6، حدیث: 5653، دار الکتب العلمیہ بیروت

سے فرماتا ہے: میں نے اپنے بندے کو قید (بیماری) میں ڈالا اور آزمائش میں مبتلا کیا تو تم اس کے لئے وہی اجر لکھو جیسے تم اس کے لئے (تندرستی میں) اجر لکھتے تھے۔ (46)

جان، مال اور اولاد کے متعلق صبر کرنے کی فضیلت

﴿38﴾... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر میں اپنے کسی بندے کو اس کی جان، مال یا اولاد میں کوئی مصیبت دوں، اور وہ اس پر اچھے طریقے سے صبر کرے تو قیامت کے دن مجھے اس بات سے حیا آئے گی کہ میں اس کے لئے کوئی میزان قائم کروں یا اس کا نامۂ اعمال کھولوں۔ (47)

ہر بھلائی کی مثال

﴿39﴾... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا مؤمن بندہ ہر بھلائی کی مثال ہے، وہ میری حمد کرتا ہے اور میں اس کی جان اس کے سینے سے نکال رہا ہوتا ہوں۔ (48)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

﴿40﴾... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک کا فرمان ہے: خرچ کر تجھے بھی عطا کیا جائے گا۔ (49)

اے میرے بندو!

﴿41﴾... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ

(46) مسند احمد، 28/344، حدیث: 17118، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(47) مسند الشہاب، 2/330، حدیث: 1462، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(48) مسند احمد، 14/190، حدیث: 8492، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(49) بخاری، 2/245، حدیث: 4684، دار الکتب العلمیہ بیروت

وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے میرے بندو! میں نے ظلم کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے اور تمہارے درمیان بھی اسے حرام کر دیا ہے تو تم آپس میں ظلم نہ کرو۔

اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جسے میں ہدایت دوں تو تم مجھ سے ہدایت طلب کرو اور میں تمہیں ہدایت دوں گا۔

اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جسے میں کھانا دوں تو تم مجھ سے کھانا طلب کرو اور میں تمہیں کھانا دوں گا۔

اے میرے بندو! تم سب بے لباس ہو سوائے اس کے جسے میں لباس دوں تو تم مجھ سے لباس طلب کرو اور میں تمہیں لباس دوں گا۔

اے میرے بندو! تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں تمام گناہ معاف کرنے والا ہوں، تم مجھ سے معافی طلب کرو اور میں تمہیں معاف کروں گا۔

اے میرے بندو! نہ تم مجھے نقصان پہنچا سکتے ہو اور نہ ہی مجھے نفع دے کر فائدہ پہنچا سکتے ہو۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جن تم میں سے سب سے پرہیز گار شخص کی طرح ہو جائیں تو اس سے میری سلطنت میں کچھ اضافہ نہ ہو گا۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جن تم میں سے سب سے بدکار آدمی کی طرح ہو جائیں پھر بھی میری سلطنت میں کچھ کمی نہ ہو گی۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جن سب ایک جگہ جمع

ہو کر مجھ سے مانگیں اور میں سب کی مراد پوری کروں تو اس سے میری ملکیت میں اتنا بھی فرق نہ آئے گا جتنا سمندر میں سوئی ڈوبنے سے ہوتا ہے۔

اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں جنہیں میں تمہارے لئے شمار کرتا ہوں اور پھر تمہیں اس کا پورا بدلہ دوں گا تو جو شخص اچھا بدلہ پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو اس کے علاوہ پائے تو وہ خود کو ہی ملامت کرے۔(50)

واقعی محروم

﴿42﴾...حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں کسی بندے کو تندرستی عطا کروں اور اس کی زندگی میں کشادگی دوں اور وہ پانچ سال تک میرے پاس نہ آئے تو وہ واقعی محروم ہے۔(51)

بقدرِ ضرورت روزی ہو تو دنیا پر مٹی ڈال دو

﴿43﴾...اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: اے آدمی! تمہارے پاس وہ سب کچھ موجود ہے جو تمہارے لئے کافی ہے، لیکن تم وہ طلب کرتے ہو جو تمہیں حد سے بڑھا دے۔ نہ تم تھوڑے پر راضی ہوتے ہو، نہ زیادہ سے سیر ہوتے ہو۔ اگر تم صبح کو صحت مند جسم کے ساتھ اٹھو، اپنی جماعت میں امن کے ساتھ رہو اور دن بھر کے لئے بقدر ضرورت روزی موجود ہو تو دنیا پر مٹی ڈال دو۔(52)

---

(50) مسلم، ص1068، حدیث:6572، دار الکتاب العربی بیروت

(51) ابن حبان، 5/454، حدیث:3695، دار باوزیر للنشر والتوزیع، جدہ

(52) معجم اوسط، 8/361، حدیث:8875، دار الحرمین، قاہرہ

عقل مند کے لئے دن کے تین حصے

﴾44﴿... ارشادِ الٰہی ہے: عقل مند کے لئے ضروری ہے کہ اس کے دن کے تین حصے ہوں: ایک حصہ جس میں وہ اپنے رب سے مناجات کرے۔ دوسرا حصہ جس میں وہ اپنا محاسبہ کرے اور تیسرا حصہ جس میں وہ اپنی کھانے پینے کی ضروریات پوری کرے۔ اسے امام ابنِ حبان نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ (53)

جنتیوں کو ہمیشہ کی رضا کی بشارت

﴾45﴿... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اہلِ جنت سے فرمائے گا: اے اہلِ جنت! وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہم حاضر ہیں اور بھلائی تیری ہاتھ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم راضی ہو گئے؟ وہ عرض کریں گے: ہم کیوں راضی نہ ہوں، حالانکہ تو نے ہمیں وہ عطا فرمایا جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیا۔ اللہ پاک فرمائے گا: کیا میں تمہیں اس سے بھی افضل چیز عطا نہ کروں؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! اس سے بڑھ کر کون سی چیز ہو سکتی ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: میں تم پر اپنی رضا کو ہمیشہ کے لئے حلال کر دیتا ہوں، اب کبھی تم پر ناراض نہیں ہوں گا۔ (54)

سب سے ہلکے عذاب والے شخص سے اللہ پاک کا کلام

﴾46﴿... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: جہنمیوں میں سب سے ہلکے عذاب والے شخص سے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر

---

(53) ابن حبان، 1/384، حدیث: 362، دار باوزیر للنشر والتوزیع، جدہ
(54) بخاری، 4/582، حدیث: 7518، دار الکتب العلمیہ بیروت

تیرے پاس زمین کی ہر چیز ہوتی تو کیا تو اسے اپنے عذاب سے بچنے کے لئے دے دیتا؟ وہ کہے گا: ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تجھ سے جب تو (روزِ میثاق) آدم (علیہ السلام) کی پشت میں تھا اس سے بھی آسان چیز چاہی تھی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا مگر تو میرا شریک ٹھہرائے بغیر نہ مانا۔ (55)

حقوق العباد کی اہمیت

﴿47﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: قیامت کے دن تین قسم کے لوگوں کا میں خود مدعی ہوں گا:

1. وہ شخص جس نے میرے نام پر (کسی وعدے یا معاہدے میں) عہد دیا پھر اس کے خلاف کیا۔
2. وہ شخص جس نے کسی آزاد انسان کو بیچ دیا اور اس کی قیمت کھالی۔
3. وہ شخص جس نے کسی مزدور کو کام پر رکھا اور اس سے پورا کام لیا لیکن اس کی مزدوری ادا نہ کی۔ (56)

اخلاص کی فضیلت واہمیت

﴿48﴾... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کی جانب سے میری عبادت میں جو چیز

---

(55) بخاری، 4/ 261، حدیث: 6557، دار الکتب العلمیہ بیروت، مسلم، ص 1154، حدیث: 7083، دار الکتاب العربی بیروت

(56) بخاری، 2/ 52، حدیث: 2227، دار الکتب العلمیہ بیروت

مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے، وہ یہ ہے کہ وہ (عبادت میں) میرے ساتھ خلوص اختیار کرے۔ اسے امام احمد نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔(57)

بخار کی فضیلت

﴿49﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایک بیمار کی عیادت کے لئے گئے اور فرمایا: خوش ہو جاؤ، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ بخار میری آگ ہے جسے میں اپنے مومن بندے پر دنیا میں مسلط کرتا ہوں تاکہ قیامت کے دن جہنم کی آگ کا بدلہ ہو جائے۔(58)

بیماری اور رزق کی تنگی کے ذریعے گناہوں کی معافی

﴿50﴾... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بے شک رب سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے: میری عزت اور جلال کی قسم! میں کسی ایسے شخص کو دنیا سے نہیں نکالتا (یعنی موت نہیں دیتا) جسے میں معاف کرنا چاہتا ہوں، یہاں تک کہ اس کی تمام خطائیں اس کی گردن سے ختم کر دوں، چاہے وہ اس کے جسم کی بیماری کے ذریعے ہو یا اس کے رزق کی تنگی کے ذریعے۔(59)

میں بیمار ہوا لیکن تو نے میری عیادت نہ کی

﴿51﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ

(57) مسند احمد، 36/529، حدیث: 22191، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(58) ابن ماجہ، 4/105، حدیث: 3470، دار المعرفۃ بیروت

(59) الترغیب والترہیب، 4/151، حدیث: 5213، دار الکتب العلمیہ بیروت

وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدمی! میں بیمار ہوا لیکن تو نے میری عیادت نہ کی۔ وہ عرض کرے گا: اے ربّ! میں تیری عیادت کیسے کرتا جبکہ تُو تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور اس کی تُو نے عیادت نہ کی، کیا تو نہیں جانتا کہ اگر اس کی عیادت کو جاتا تو مجھے اس کے پاس پاتا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدمی! میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا تُو نے نہ دیا۔ وہ عرض کرے گا: تجھے کس طرح کھانا دیتا تُو تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے نہیں معلوم کہ میرے فلاں بندہ نے تجھ سے کھانا مانگا اور تو نے نہ دیا، کیا تجھے نہیں معلوم کہ اگر تُو نے دیا ہوتا تو اس (کے ثواب) کو میرے پاس پاتا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدمی! میں نے تجھ سے پانی طلب کیا تُو نے نہ دیا۔ وہ عرض کرے گا: تجھے کیسے پانی دیتا تُو تو ربُّ العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندہ نے تجھ سے پانی مانگا تُو نے اسے نہ پلایا، اگر پلایا ہوتا تو اس کا اجر میرے یہاں ملتا۔ (60)

مغفرت فرمانے والی ذات

﴿52﴾... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو یہ جان لے کہ میں گناہوں کو معاف کرنے پر قادر ہوں تو میں اس کے گناہ معاف کر دوں گا اور مجھے کوئی پروا نہیں بشرطیکہ وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ (61)

---

(60) مسلم، ص1066، حدیث:6556، دار الکتاب العربی بیروت

(61) مستدرک، 4/291، حدیث:7676، دار الکتب العلمیہ بیروت

رب کے فیصلے پر راضی نہ ہونے والے کی مذمت

﴿53﴾... حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص میرے فیصلے پر راضی نہیں ہوتا اور میری آزمائشوں پر صبر نہیں کرتا تو وہ میرے سوا کسی اور کو اپنا رب تلاش کر لے۔(62)

ستاروں کی تاثیر کا اعتقاد کفر

﴿54﴾... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو یہ کہے کہ ہمیں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ملی تو اس نے میرا انکار کیا اور اس ستارے پر ایمان لایا۔ جو یہ کہے کہ اللہ نے ہمیں پانی دیا تو وہ مجھ پر ایمان لایا اور اس ستارے (کی تاثیر) کا انکار کیا۔(63)

ویسا ہی لکھو جیسا میرے بندے نے کہا

﴿55﴾... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نماز کے دوران نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے پاس آیا اور کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ جب نبیِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم میں سے وہ کون ہے جس نے یہ الفاظ کہے؟ لوگ خاموش ہو گئے۔ آپ نے تین مرتبہ یہی سوال دہرایا، پھر ایک شخص نے کہا: میں نے یہ کہا تھا اور میری نیت اس کے ذریعے صرف بھلائی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: بارہ فرشتے اس (کے ثواب) کو لکھنے کے لئے دوڑے

(62) معجم کبیر، 22/319، حدیث: 807، دار احیاء العربی بیروت

(63) معجم اوسط، 6/201، حدیث: 6186، دار الحرمین، قاہرہ

لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ اسے کیسے لکھیں! یہاں تک کہ انہوں نے اپنے ربِّ کریم سے پوچھا، تو اللہ پاک نے فرمایا: اسے ویسا ہی لکھو جیسا میرے بندے نے کہا۔(64)

بیماری کی فضیلت

﴿56﴾...حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مسلمان بیمار ہوتا ہے تو اللہ پاک اپنے فرشتوں کو وحی فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میں نے اپنے بندے کو ایک بیڑی میں قید کیا ہے اگر میں اس کی روح قبض کروں گا تو اسے بخش دوں گا اور اگر اسے عافیت دوں گا تو اس کا جسم بخشا ہوا ہوگا جس پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔(65)

نوافل کے ذریعے قربِ الٰہی

﴿57﴾...اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرا بندہ نفل عبادات کے ذریعے میرے قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے، اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے، اگر وہ مجھ سے مانگے تو میں اسے ضرور عطا فرماتا ہوں اور اگر کسی چیز سے میری پناہ چاہے تو میں اسے ضرور پناہ عطا فرماتا ہوں۔(66)

---

(64) مسند احمد، 20/300، حدیث: 12988، مؤسسۃ الرسالہ بیروت

(65) معجم کبیر، 8/167، حدیث: 7701، دار احیاء التراث العربی بیروت

(66) بخاری، 4/248، حدیث: 6502، دار الکتب العلمیہ بیروت

ولی سے عداوت رکھنے والے سے اعلانِ جنگ

﴿58﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی رکھی میں نے اس کے ساتھ اعلانِ جنگ کیا، میرے کسی بندے نے میرے فرائض کی بجا آوری سے زیادہ پسندیدہ چیز سے میرا قرب حاصل نہیں کیا۔ (67)

کریم رب کی بخشش

﴿59﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایاہے کہ بندہ جب گناہ کر کے یہ کہہ دیتاہے: اے میرے رب! میں نے گناہ کر لیا تو مجھے بخش دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتاہے: کیا میرا بندہ اس بات کو جانتاہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو بخشتا بھی ہے اور گناہوں پر پکڑ بھی فرماتاہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر جب تک اللہ چاہتاہے وہ بندہ گناہوں سے رکا رہتاہے پھر کوئی گناہ کر لیتاہے تو کہتاہے: اے میرے پروردگار! میں نے ایک گناہ کر لیاہے تو اس کو بخش دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتاہے: کیا میرا بندہ یہ جانتاہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو بخشتا بھی ہے اوراس پر پکڑ بھی فرماتاہے۔ میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر جب تک اللہ چاہتاہے بندہ گناہوں سے رکا رہتاہے۔ پھر کوئی گناہ کر لیتاہے تو کہتاہے کہ اے میرے رب! میں نے ایک دوسرا گناہ کر لیاہے تو اس کو بخش دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتاہے: کیا میرا بندہ یہ جانتاہے کہ اس کا ایک ربّ ہے جو گناہوں کو بخشتا

---

(67) بخاری، 4/248، حدیث: 6502، دار الکتب العلمیہ بیروت

بھی ہے اور اس پر گرفت بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، میرا بندہ جو چاہے کرے۔(68)

میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے

﴿60﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میری یاد کے ساتھ حرکت کر رہے ہوتے ہیں۔(69)

ربّ سے ملاقات (یعنی موت) کو ناپسند کرنے کی مذمت

﴿61﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میرا بندہ میری ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہوں اور جب وہ میری ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو میں بھی اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہوں۔(70)

دو شریکوں میں تیسرا

﴿62﴾... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں دو معاہدہ کرنے والوں میں تیسرا ہوتا ہوں، جب تک کہ ان میں سے کوئی اپنے ساتھی سے خیانت نہ کرے لیکن اگر کوئی خیانت کرے تو میں ان دونوں کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔(71)

---

(68) بخاری، 4/575، حدیث: 7507، دار الکتب العلمیہ بیروت

(69) بخاری، کتاب التوحید، تحت باب قول اللہ: لاتحرک بہ لسانک، 4/585، دار الکتب العلمیہ بیروت

(70) بخاری، 4/574، حدیث: 7504، دار الکتب العلمیہ بیروت

(71) ابوداؤد، 3/350، حدیث: 3383، دار احیاء التراث العربی بیروت

رب سے اچھا گمان رکھنے کا حکم

﴿63﴾... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر بندہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اکیلے ہی یاد کرتا ہوں اور اگر مجھے مجمع میں یاد کرتا ہے تو میں اسے بہتر مجمع میں یاد کرتا ہوں۔(72)

میری رحمت دوڑ کر اس کی طرف جاتی ہے

﴿64﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر بندہ بالشت بھر میرے قریب ہوتا ہے تو میری رحمت گز بھر اس کے قریب ہو جاتی ہے اور اگر وہ گز بھر میرے قریب ہوتا ہے تو میری رحمت دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اس کے قریب ہو جاتی ہے اور اگر وہ چل کر میری طرف آتا ہے تو میری رحمت دوڑ کر اس کی طرف جاتی ہے۔(73)

ایک نیکی کا ثواب

﴿65﴾... حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو ایک نیکی کرے اسے دس گُنا ثواب ہے اور زیادہ بھی دوں گا اور جو ایک گناہ کرے تو ایک بُرائی کا بدلہ اس کے برابر ہی ہے یا (میں چاہوں تو) اسے بخش دوں۔(74)

---

(72) بخاری، 4/541، حدیث: 7405، دار الکتب العلمیہ بیروت
(73) بخاری، 4/541، حدیث: 7405، دار الکتب العلمیہ بیروت
(74) مسلم، ص 1107، حدیث: 6833، دار الکتاب العربی بیروت

شیطان کے تیروں میں سے ایک تیر

﴿66﴾… اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے، جو شخص میرے خوف کے باعث اسے چھوڑ دے گا، میں اسے ایسا ایمان عطا کروں گا جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں پائے گا۔ (75)

ایک نیکی کا ثواب دس سے سات سو گنا تک

﴿67﴾… حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میرا بندہ کسی نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اسے انجام نہیں دیتا تو میں اسے ایک نیکی لکھ دیتا ہوں اور اگر وہ اسے عمل میں لاتا ہے تو میں اسے دس سے سات سو گنا تک لکھتا ہوں۔ جب بندہ کسی برے کام کا ارادہ کرتا ہے اور اسے نہیں کرتا تو میں اسے کچھ بھی نہیں لکھتا لیکن اگر وہ اس برے کام کو عمل میں لاتا ہے تو میں صرف ایک برائی لکھتا ہوں (76)

میں اپنے بندے پر دو خوف اور دو امن جمع نہیں کروں گا

﴿68﴾… اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف جمع نہیں کروں گا اور نہ اس کے لئے دو امن جمع کروں گا، اگر وہ دنیا میں مجھ سے بے خوف رہے تو میں قیامت کے دن اسے خوف میں مبتلا کروں گا اور اگر وہ دنیا میں مجھ سے ڈرتا رہے تو میں بروزِ قیامت اسے امن میں رکھوں گا۔ (77)

---

(75) الترغیب والترہیب، 3/23، حدیث: 2923، دار الکتب العلمیہ بیروت

(76) مسلم، ص74، حدیث: 335، دار الکتاب العربی بیروت

(77) شعب الایمان، 1/482، حدیث: 777، دار الکتب العلمیہ بیروت

ربّ تعالیٰ کے ذکر اور خشیت کی فضیلت

﴿69﴾... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اسے جہنم سے نکال دو جس نے مجھے ایک دن بھی یاد کیا ہو یا کسی مقام پر بھی مجھ سے ڈرا ہو۔[78]

بچے کے انتقال پر صبر کی فضیلت

﴿70﴾... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب کسی بندے کا بچہ مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی۔ وہ عرض کرتے ہیں: ہاں، یارب! پھر فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا پھل لے لیا۔ وہ عرض کرتے ہیں: ہاں، یارب! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس پر میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اس نے تیری حمد کی اور ”اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ“ پڑھا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اس کے لئے جنت میں مکان بناؤ اور اس کا نام بیتُ الحمد رکھو۔“[79]

الحمد للہ! یہ مختصر رسالہ آپ کے سامنے پیش کیا گیا، جس میں احادیثِ قدسیہ کے انوار کو جمع کرنے کی سعادت حاصل کی گئی۔ یہ احادیث اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت، محبت اور عفو و کرم کا بیان ہیں، جو ہمارے لئے ہدایت، سکونِ قلب، اور اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کرنے کا ذریعہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان احادیثِ قدسیہ کے انوار کو سمجھنے، ان پر

---

(78) ترمذی، 4/266، حدیث: 2603، دار الفکر بیروت

(79) ترمذی، 2/313، حدیث: 1023، دار الفکر بیروت

عمل کرنے اور اپنی زندگیوں کو ان تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری یہ کوشش خالصتاً رضائے الٰہی کے لئے ہے اور ہم اپنی کوتاہیوں کو اللہ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہوئے اس کی مغفرت اور قبولیت کے طلب گار ہیں۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

سید کامران عطاری مدنی
کے چند مزید رسالے

1 63 حکایات و واقعات 2 تہجد گزاروں کے واقعات 3 ارشاداتِ اعلی حضرت

4 تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ حکایات و واقعات

5 تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ فتاوی رضویہ کی عبارات

6 آیتِ درود اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

7 لقمۂ حرام کی تباہ کاریاں 8 حضرت حاتم اصم کے واقعات 9 فضائلِ درودِ پاک

10 عقلمندوں کے لیے نصیحتوں کے مدنی پھول 11 حکایاتِ احیاء العلوم

12 علم کے پیاسے لوگ 13 علمِ غیب مصطفیٰ قرآنی آیات و تفاسیر کی روشنی میں

14 آیاتِ احکام ماخوذ از تفسیر صراط الجنان 15 حکایاتِ روح البیان

16 حیات انبیاء پر عمدہ دلائل 17 سود کی تباہ کاریاں

18 امامِ اعظم کی ذہانت کے واقعات 19 صفر کا مہینہ ہرگز منحوس نہیں

20 اخلاقِ مصطفی قرآن کی روشنی میں 21 حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی ۱۱۱ نصیحتیں

22 شانِ ولی 23 زبان کی آفات 24 خدمتِ والدین کا صلہ 25 توسل پر عمدہ دلائل

26 عدمِ سایۂ مصطفیٰ پر عمدہ دلائل 27 قیلولہ اور سائنس 28 حفظِ قرآن کے فضائل

29 عاشقانِ رسول کی قبریں 30 امام احمد بن حنبل اور معمولاتِ اہلسنت

31 ساری کثرت پاتے یہ ہیں 32 رشوت کی تباہ کاریاں 33 احادیثِ قدسیہ کے انوار

34 تخریجِ احادیثِ فیضانِ سنّت 35 نابالغ بچوں کے احکام و مسائل

36 شانِ امامِ اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ 37 مختلف حکایات و واقعات

38 فحش وڈیوز دیکھنے کا عبرتناک انجام 39 دیُّوث کون؟ 40 فتنۂ دجّال

41 مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ کون ؟ 42 امام بخاری علیہ الرحمہ اور معمولاتِ اہلسنت

43 امام مسلم علیہ الرحمہ اور معمولاتِ اہلسنت 44 سخاوتِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم قرآن و حدیث کی روشنی میں

45 کالے جادو کا علاج 46 تعویذ پہننا شرک نہیں

47 حضرت خضر نبی یا ولی؟ علمی و تحقیقی گفتگو 48 خون کے آنسو

49 ننگے سر نماز پڑھنا کیسا ؟ 50 بزرگانِ دین کا شوقِ عبادت 51 بزرگانِ دین کا شوقِ تلاوت

52 حدیثِ غدیر اور حدیثِ منزلت کی شرعی حیثیت 53 اسمِ اعظم کی تحقیق

54 بزرگانِ دین کا شوقِ صدقہ و خیرات 55 نفسِ اَمّارہ کی شرارتیں

56 اذانِ بلال اور سورج کا نہ نکلنا ایک علمی و تحقیقی رسالہ 57 حُسن و جمالِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

58 فراستِ مومن 59 جوامع الکلم نبی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم 60 تفسیرِ آیتِ ختمِ نبوت علمی و تحقیقی رسالہ

61 دعا مومن کا ہتھیار ہے 62 صحبت کا اثر 63 اصل ترقی 64 بزرگانِ دین کا طریقۂ شکر گزاری

65 مایوسی کا علاج 66 حدیثِ ضعیف اور حدیثِ موضوع کی تحقیق 67 ابنِ تیمیہ کون؟

68 ناشکری کا انجام 69 خوفِ خدا میں رونے والوں کے واقعات 70 نورانی چہرے

71 فضائلِ مدینہ 72 فضائلِ آبِ زم زم 73 مجرم بلائے آئے ہیں جاءُوكَ ہے گواہ

74 قیمتی اوراد و وظائف 75 موت کی یاد 76 بے نمازی کا عبرتناک انجام 77 ذکر اللہ کے فضائل

78 روح کی غذا 79 غیرِ نبی پر علیہ السلام کا اطلاق علمی و تحقیقی رسالہ 80 تنگ زندگانی

81 حدیثِ عمّار علمی و تحقیقی جائزہ

ان شاء اللہ عنقریب آنے والے رسالوں کے نام

1 مسئلہ سماعِ موتی پر علمی و تحقیقی گفتگو

2 تلخیص رسالہ حیات الموات فی بیان سماع الاموات

3 تلخیص رسالہ الامن والعلی لناعتی المصطفی بدافع البلا

4 تلخیص رسالہ تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین